Global Storybooks

globalstorybooks.net

سکیما کا گانا

Ursula Nafula
Peris Wachuka
Samrina Sana

This work is licensed under a Creative Commons Attribution 4.0 International License.
https://creativecommons.org/licenses/by/4.0

سکیما کا گانا

Ursula Nafula
Peris Wachuka
Samrina Sana

3

اردو ur

سکیلا اپنے والدین اور اپنی چار سالہ بہن کے ساتھ رہتا تھا۔ وہ ایک امیر آدمی کی زمین پر رہتے تھے۔ اُن کی گھاس سے بنی جھونپڑی، درختوں کی قطار میں سب سے آخر پر تھی۔

امیر آدمی اپنے بیٹے کو دوبارہ دیکھ کر بہت خوش تھا۔ اُس نے سکیلا کو اُس کی حوصلہ افزائی کے لیے انعام دیا۔ وہ اپنے بیٹے اور سکیلا کو لے کر ہسپتال گیا تاکہ سکیلا کی نظر دوبارہ واپس آسکے۔

جب سکیملا تین سال کا تھا تو وہ بیمار ہو گیا اور اُس نے اپنی بینائی کھو دی۔ سکیملا ایک ہنرمند لڑکا تھا۔

اُسی لمحے دو آدمی کسی کو سٹریچر پر اُٹھائے لا رہے تھے۔ اُنہیں امیر آدمی کا بیٹا زخمی حالت میں سڑک کی بائیں جانب گِرا ہوا ملا۔

سکیلا نے بہت سے ایسے کلام کیے جو باقی چھ سالہ لڑکے نہیں کر سکتے تھے۔ مثال کے طور پر، وہ اپنے گاوں کے بڑے بزرگ ممبران کے سلاتھ بیٹھتا اور ضروری معاملات کے بارے میں بات چیت کرتا۔

سکیلا نے اپنا گانا ختم کیا اور واپس جانے کے مڑا۔ لیکن امیر آدمی بھاگتا ہوا باہر آیا اورکہا مہربانی کر کے دوبارہ گاو۔

سکینہ کے والدین امیر آدمی کے گھر پر کام کرتے تھے۔ وہ صبح سویرے جلدی گھر سے چلے جاتے اور شام دیر سے گھر واپس آتے۔ سکینہ اپنی چھوٹی بہن کے ساتھ رہتا۔

مزدور رُک گئے جو کام وہ کر رہے تھے۔ اُنہوں نے سکینہ کے خوبصورت گانے کو غور سے سُنا، لیکن ایک آدمی نے کہا، ابھی تک کوئی بھی مالک کو حوصلہ نہیں دے پایا۔ کیا یہ اندھا لڑکا اُسے حوصلہ دے پائے گا؟

سکیما کو گانے گانا بہت پسند تھا۔ ایک دن اُس کی ماں نے پوچھا سکیما تم یہ گانے کہاں سے سیکھتے ہو؟

وہ ایک بڑکی کھڑی کے نیچے کھڑا ہو گیا اور اپنا پسندیدہ گانا گانے لگا۔ دھیرے دھیرے، اُس امیر آدمی کا سر کھڑکی سے نظر آنے لگا۔

سکیمہ نے جواب دیا، یہ مجھے ایسے ہی آجاتے ہیں امی۔ میں انہیں اپنے دماغ میں سُنتا ہوں اور پھر میں گاتا ہوں۔

اگلے دن، سکیمہ نے اپنی چھوٹی بہن سے اُسے اُس امیر آدمی کے گھر تک لے جانے کے لیے کہا۔

سکیملا کو اپنی چھوٹی بہن کے لیے گانا پسند تھا،
خاص طور پر جب وہ بھوک محسوس کرتی تھی۔
اُس کی بہن اُسے اپنا پسندیدہ گانا گاتے ہوئے
سنتی اور اُس کی پر سکون دھن پر جھوم اُٹھتی۔

حتیٰ کہ سکیملا نے ہار نہیں مانی۔ اُس کی چھوٹی
بہن نے اُسے سہارا دیا اُس نے کہا سکیملا کے گانے
مجھے سکون بخشتے ہیں جب میں بھوکی ہوتی
ہوں۔ یہ اُس کو بھی ضرور راحت دیں گے۔

سکیملا کیا یہ تم بار بار گا سکتے ہو؟ اُس کی بہن اُس کی منت کرتی۔ سکیملا اُس کی بات ملانتا اور بار بار گاتا۔

میں اُس کے لیے گا سکتا ہوں۔ ہو سکتا ہے وہ دوبارہ خوش ہو جائے سکیملا نے اپنے والدین کو بتایا۔ لیکن اُس کے والدین نے منع کر دیا۔ وہ بہت امیر ہے اور تم صرف ایک اندھے لڑکے ہو۔ تمہیں لگتا ہے کہ کیا تمہارا گانا اُس کی کوئی مدد کر سکتا ہے؟

ایک شام جب اُس کے والدین گھر آئے وہ بہت خاموش تھے۔ سکیما جانتا تھا کہ کچھ غلط ہے۔

کیا پریشانی ہے؟ امی ابو؟ سکیما نے پوچھا۔
سکیما کو پتہ چلا کہ امیر آدمی کا بیٹا غائب ہے۔
وہ آدمی بہت اکیلا اور اُداس ہے۔